میت کو بوسہ دینے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میت کو بوسا دینا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

برکت یا محبت کے طور پر میت کو بوسا دینا جائز ہے جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو جیسا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ان کو بوسہ دیا۔ اسی طرح حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ اور کوئی مانع شرعی پایا جائے تو پھر میت کو بوسہ دینا جائز نہیں مثلاً شہوت کے ساتھ میت کو بوسہ دینا، یا غیر محرم کو بوسہ دینا یا شوہر کا فوت شدہ زوجہ کو بوسہ دینا وغیرہ۔

سنن الترمذی، سنن ابن ماجہ، المستدرک علی الصحیحین، المعجم الکبیر للطبرانی، کنز العمال، شرح معانی الاثار، اور سنن ابی داؤد وغیرہا کتبِ حدیث میں ہے والنظم للآخر "عن عائشة، قالت: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل عثمان بن مظعون وهو ميت، حتى رأيت الدموع تسيل" یعنی: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عثمان بن مظعون کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا، جبکہ ان کا انتقال ہو چکا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو بہہ رہے تھے۔ (سنن ابی داؤد، جلد 3، صفحہ 201، حدیث 3163، الناشر: المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

امام ترمذی، حضرت عثمان بن معظون رضی اللہ تعالی عنہ کو بوسہ دینے والی حدیث کے متعلق فرماتے ہیں "حديث عائشة حديث حسن صحيح" یعنی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث حسن، صحیح ہے۔ (سنن الترمذي، باب ماجاء فی تقبیل المیت، جلد 03، صفحہ 305، الناشر: مصر)

اس حدیث کے تحت نخب الأفکار(13/510)اور مرقاۃ المفاتیح میں ہے (والنظم للمرقاۃ) "قال ابن الملك: يعلم من هذا أن تقبيل المسلم بعد الموت والبكاء عليه جائز" یعنی: ابن ملک نے کہا کہ اس روایت سے معلوم ہوا کہ موت کے بعد مسلمان میت کا بوسہ لینا اور اس پر (بغیر آواز کے) رونا جائز ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد3، صفحہ 1169، الناشر: دار الفکر، بیروت، لبنان)

صحیح بخاری، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ، کنز العمال اور شرح السنۃ للبغوی میں ہے والنظم للآخر "عن عائشة، وابن عباس: أن أبا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم بعد موته--- **هذا حديث صحيح**" یعنی: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد آپ کو بوسہ دیا۔ (مذکورہ حدیث کو نقل کرنے کے بعد امام بغوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث صحیح ہے۔ (شرح السنۃ للبغوی، باب تقبیل المیت، جلد05، صفحہ 303، الناشر: المکتب الإسلامی- دمشق، بیروت)

سنن النسائی میں ہے "عن عائشة، أن أبا بكر، «قبل بين عيني النبي صلى الله عليه وسلم وهو ميت» یعنی: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ (سنن النسائی، باب تقبیل المیت، جلد04، صفحہ 11، الناشر: قاھرہ)

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے "ولا بأس بتقبيل الميت" للمحبة والتبرك توديعا خالصة عن محظور" یعنی: میت کو رخصت کرتے ہوئے محبت یا تبرک کے لئے بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں، جبکہ وہ ممنوع شرعی کام سے خالی ہو۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "(والتبرك) الواو بمعنی او، فان تقبيله صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم عثمان للمحبة، وتقبيل ابی بكر الرسول الاكرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم لهما معا. (قوله: خالصة عن محظور) هذا قيد في الجواز أما إذا كانت لشهوة فحرام" ترجمہ: (والتبرک میں) واؤ، اَو کے معنی میں ہے، پس حضور علیہ السلام کا حضرت عثمان کو بوسہ دینا م بطورِ محبت تھا اور حضرت ابو بکر کا حضور کو بوسہ دینا محبت اور

تبرک دونوں کے لیے تھا۔ (ان کا قول : محظور سے بچتے ہوئے) بوسہ کے جواز کے لئے یہ قید ہے بہر حال بوسہ شہوت کے لئے ہو تو حرام ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، صفحہ 573، الناشر : دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

درمختار میں ہے "ویمنع زوجھا من غسلھا ومسھا" ترجمہ : شوہر کے لیے اپنی فوت شدہ بیوی کو غسل دینا اور چھونا منع ہے۔ (الدرالمختار، صفحہ 117، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3979

تاریخ اجراء : 06 محرم الحرام 1447ھ/02 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net